میثاق مدینہ کی شرائط اور اسکے اثرات پر نوٹ لکھیں؟

تعارف:-

میثاق مدینہ میں دو معاہدہ کئے گئے تھے ایک مسلمانوں جو ہجرت کر گئے تھے مدینہ ان کے درمیان اور مکہ کے لوگوں کے بیچ جس سے مسلمانوں کا آپس میں اخوت و بھائی چارے کو فروغ ملا اور دوسرا مہاجرین اور مدینہ کے یہودیوں کے درمیان جس سے مدینہ میں امن نے فروغ پایا۔ اس معاہدے کی چند شرائط تھیں جس میں شامل ہیں کہ تمام قبیلے اپنے کارناموں کے خود ذمہ دار ہیں، تمام لوگوں کا برابر درجہ ہے۔ اور امن کی خاطر تمام لوگ یعنی مسلمان اور یہودی مل کر کوشش کریں گے۔ اور مدینہ منورہ کو حرم کا درجہ دیا گیا۔ اسکے اثرات میں شامل اخوت و بھائی چارے کو فروغ، مدینہ کی حفاظت، قریش مکہ کے مظالم سے نجات اور سماجی تحفظ ہے۔ اس معاہدے کے زیر بحث آنے سے مدینہ منورہ کو امن کا گہوارہ بنادیا۔

بقول علامہ محمد اقبال،

؏ تیری پیغمبری کی یہ سب سے بڑی دلیل ہے
کہ تو نے لگائے راہ کو بخشا شکوہ جعفری

تاریخ: ___/___/___

میثاق مدینہ کی شرائط

1. قبیلے سردار کی ذمہ داری:

تمام قریش کے قبیلوں کو یہ واضح کر دیا گیا کہ انکے سردار کی ذمہ داری انکا فیصلہ ہے۔ کسی کو فدیہ دے کر خون معاف کروانا ہو یا گردن چھڑوانا ہو یا قصاص دینا ہو یہ سب سردار کا کام ہے کہ وہ باہم مل کر اپنے قبیلہ کے مسائل نکالے

2. اخوت و بھائی چارہ قائم کرنے کا حکم:

ایک یہ شرط رکھی گئی کہ تمام لوگ جو اس معاہدے کو مانتے ہیں۔ آپس میں اخوت و بھائی چارے سے رہیں۔ ایک دوسرے کی مدد کریں اور مشکل میں ایک دوسرے کے کام آئیں

3. ایمان والوں میں صلح اور مساوات:

آپ ﷺ نے تمام ایمان والوں کو برابر درجہ دیا اس سے ذات پات کا نظام مٹ گیا۔ اور یہ پابند کیا کہ جب کوئی یہودی اسلام قبول کرے تو کوئی اسے کچھ نہ کہے بلکہ صلح سے رہے

4. خون کا بدلہ خون:

آپ ﷺ نے سب کو اس بات کا پابند کیا کہ خون کا بدلہ خون سے لیا جائے گا۔ اگر مقتول کے ورثاء براہ کرم خون سے بدلہ لینا ہے تو اس سے ورنہ قصاص ادا کریں گے۔ ایسی انصاف کا بول بالا ہوا

5. مدینہ کو حرم کا درجہ قرار:

آپ ﷺ نے مدینہ منورہ کو حرم کا درجہ دیا یعنی محترم اور حرمت والا شہر۔ یعنی امن قائم ہوا۔

6. تمام یہودی قبائل کا برابر درجہ:

اس معاہدے میں یہ طے ہوا کہ تمام یہودی قبیلوں کو برابر درجہ دیا گیا۔ بنو عوف کو بنو النجار پر فضیلت نہیں بلکہ تمام قبائل برابر ہیں۔

7. امن کے قیام کی شرط:

امن کے قیام کے لئے تو آپ ﷺ نے یہ نسبر معاہدہ کیا تھا۔ تو فرمایا کہ جو شخص جنگ کی خاطر نکلے وہ بھی امن سے ہے اور جو پیچھے رہ جائے وہ بھی امن میں ہے۔

میثاق مدینہ کے اسباب

1. جمہوری ریاست کا قیام:

چونکہ اس معاہدے کے مطابق تمام شہریوں کو برابر درجہ حاصل تھا۔ سب کی بات کو اہمیت دی جاتی تھی۔ تو اس طرح جمہوریت کا درست رنگ سامنے آتا ہے۔ جیسا کہ انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا میں کہا

"اس معاہدے سے آپ ﷺ کی عظیم جمہوری مہارتوں کا اندازہ ہوتا ہے!"

2. سماجی و معاشی تحفظ:

اس معاہدے سے تمام لوگوں کو سماجی

Its a 10 marks qs

تاریخ: ___/___/___

اور مالی تحفظ حاصل ہوا۔ کوئی کسی کو بدامنی نہیں اٹھا سکتا تھا اور تمام لوگ مل جل کر رہتے تھے۔

3. مہاجرین کی حیثیت کا تعین:

اس معاہدے کے نتیجے میں مہاجرین کی اہمیت کا تعین ہو گیا۔ چونکہ وہ مکہ سے اپنا گھر بار چھوڑ کر آئے تھے تو ادھر انہیں مستقل شہری قرار دیا گیا اور ان کے وجود کو مکمل طور پر مانا گیا۔

4. دفاعی پالیسی:

اس سے مسلمانوں نے اپنی دفاعی پالیسی بنائی جس کا فائدہ یہ ہوا کہ قریش مکہ کے مظالم سے بچ گئے اس طرح یہودیوں کے ساتھ معاہدہ کر کے اندرونی سازشوں سے بچت ہوئی اور تمام لوگوں نے مل کر قریش مکہ سے بھی بچ گئے

خلاصہ بحث:

آپ ﷺ اس معاہدے کے سربراہ تھے اس طرح آپ ﷺ نے مدینہ میں امن قائم کیا۔ ہر فرد کو اس کا حق ملا اور اس کی بات کو اہمیت دی جاتی۔ اس معاہدے کے نتیجے میں اسلام کو بہت تقویت ملی

محمد حسین ہیکل کا کہنا ہے کہ یہ ایک تحریری معاہدہ ہے جس کے تحت تمام لوگوں کو برابر حقوق ملے اور ایک اعلیٰ انسانی معاشرے کی تشکیل ہوئی۔ انسانی زندگی کو حرمت ملی۔ انسانی مال کو تحفظ دیا گیا۔ سیاسی اور مذہبی زندگی کا ارتقاء عروج پر پہنچ گیا۔

Scanned with CamScanner